روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

منگل 23 نومبر 1999ء - 14 شعبان 1420 ہجری - 23- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 266

خدا کے پسندیدہ کلمات

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دو کلمات ایسے ہیں جو خدا کو بہت پسند ہیں- زبان پر ہلکے مگر میزان میں بہت بھاری ہیں- وہ یہ ہیں-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(صحیح بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ نضع الموازین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ سے ایسی محبت کریں کہ خود خدا آپ سے محبت کرنے لگ جائے

خدا وہ ہے جس کو ہمارے وجود کا ذرہ ذرہ سجدہ کرتا ہے

تہجد میں حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا پڑھنے کی خاص تاکید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19- نومبر 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 19- نومبر 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- ایم ٹی اے نے یہ خطبہ بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اس میں حضور ایدہ اللہ نے محبت الٰہی کے موضوع پر روشنی ڈالی- اس خطبہ کا کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ مائدہ کی آیت نمبر 36 کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا اور اس کی تشریح میں احادیث پیش فرمائیں- حدیث ہے کہ جس نے اللہ کی خاطر کسی سے محبت کی اور اللہ کی خاطر کسی سے دشمنی کی اور اللہ کی خاطر کسی کا نکاح کروایا تو اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر دیا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت کی اس وقت ایک اشد ترین ضرورت بچیوں کا نکاح ہے جس میں تاخیر سے بعض معاشرتی برائیاں پیدا ہوتی ہیں- بعض اوقات ماں باپ اس میں خود حائل ہو جاتے ہیں وہ بچی کی کمائی سے دوسرے بچوں کی پرورش کرنا چاہتے ہیں- حضور نے فرمایا یہ بہت نیکی کا کام ہے اگر آپ کسی بچی کے نکاح کے لئے وسیلہ بن جائیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے وسیلہ بن جائیں گے- ایک حدیث بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا ایک شخص کے سوال کے جواب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا کی خواہش ترک کر دو تو اللہ تجھ سے محبت کرے گا- حدیث نبوی ہے کہ دو کلمات زبان پر ہلکے لیکن میزان میں بھاری ہیں- یہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم- اس ضمن میں حضور نے حضرت مسیح موعود کی یہ الہامی دعا بیان فرمائی اللھم صل علی محمد وال محمد- حضور نے فرمایا جو تہجد پڑھیں وہ اس پوری دعا کو تہجد میں بار بار پڑھیں اور جو نہ پڑھ سکیں وہ نوافل میں اس کو پڑھیں- آپ نے فرمایا میں تو ہمیشہ اس دعا کو حرز جان بناتا ہوں-

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو بچپن سے سچائی سے عشق تھا- کبھی ساری زندگی غلط گواہی نہ دی- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب تک دنیا میں کوئی شخص محبت الٰہی کی لذت نہ چکھ لے اسے آخرت میں خدا کی محبت کی امید نہیں رکھنی چاہئے- آپ نے فرمایا روحانی زندگی میں اللہ سے ایسی محبت کریں کہ خدا خود آپ سے محبت کرنے لگ جائے- حضور نے حضرت مسیح موعود کا اقتباس ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے...... پیش کرنے سے پہلے فرمایا آئندہ نسلیں قیامت تک اس تحریر سے لذت حاصل کرتی رہیں گی-

حضرت مسیح موعود کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں- کیسا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے آپ نے فرمایا اللہ کو قادر سمجھنا بہت ضروری ہے- خدا وہ ہے جس کو ہمارے وجود کا ذرہ ذرہ سجدہ کرتا ہے- آپ نے فرمایا مجھے تو بعض اوقات سجدے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ساری کائنات خدا کو سجدہ ریز ہے- حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ کسی کے پاس نہیں خدا نے مجھے اس کے لئے مامور کیا ہے کہ میں بتاؤں کہ ہر شخص یقیناً یقیناً اس زندگی کو حاصل کر سکتا ہے- حضرت مسیح موعود اس بارے میں صاحب تجربہ تھے کہ آپ نے اپنے ذاتی تجربہ سے بتایا کہ خدا ہے- حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی ہر بات میں ذاتی تجربہ دکھائی دیتا ہے- خدا اپنی طاقتوں سے اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے- یہ وہ بات ہے جس سے وہ شناخت کیا جاتا ہے- اس کو تمام قدرتیں حاصل ہیں نادان ہے وہ جو اس کی قدرتوں کا انکار کرے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ چند دن چلنے سے وہ روشنی حاصل ہوتی ہے جو پہلے ہزارہا سال کسی کے پیچھے چلنے سے نہیں ملتی تھی- وہی ہے جو ہمیشہ کی روحانی زندگی کے تخت پر بیٹھنے والا ہے- اے خدا اس پر وہ درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے کسی پر نہ بھیجا گیا ہو-

تمام ناظمین اطفال متوجہ ہوں

1- کیا آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھا ہے؟

2- کیا آپ نے مجلس عاملہ بنا کر قائد سے منظوری لے لی ہے؟

3- کیا آپ نے مرکز سے آمدہ خطوط پر کماحقہٗ عمل کیا ہے؟

4- کیا آپ مرکز سے باقاعدہ رابطہ رکھتے ہیں؟

5- کیا آپ نے اطفال کا ریفریشر کورس منعقد کر لیا ہے؟

6- کیا آپ اطفال اور ان کے والدین سے براہ راست رابطہ قائم رکھتے ہیں؟

7- کیا آپ تعلیمی و تربیتی کلاسز جاری کر چکے ہیں؟

8- کیا آپ نے اس ماہ اطفال کے دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ منعقد کروائے ہیں؟

9- کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کارگزاری بروقت مرکز ارسال کر دی ہے؟

10- کیا آپ نے مربی اطفال کا تقرر کروا لیا ہے؟

اگر ان سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو بلاشبہ آپ بہترین ناظم اطفال ہیں- (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ- پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر اہتمام آل پاکستان انٹر بورڈ مقابلہ جات میں' فیصل آباد کی جانب سے کالج ہذا کی طالبہ عزیزہ ثمرین حمید نے بیڈمنٹن اور اتھلیٹکس میں' اور عزیزہ وحیدہ کوثر نے اتھلیٹکس مقابلوں میں شرکت کی اور انعامات کی حقدار ٹھہریں- علاوہ ازیں عزیزہ راشدہ حسین نے فیصل آباد کے بورڈ کے زیر اہتمام مقابلہ تقریر میں انعام خصوصی حاصل کیا- دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزازات کالج کے لئے بابرکت ہوں۔۔

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعت کی تربیت کے لئے آج کے زمانے میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 13 فروری 1998ء بمطابق 13 تبلیغ 1377 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سورۃ المائدہ کی آیت 106 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ اے مومنو! تم اپنی جانوں کی حفاظت کرو (یہ زور اپنے پر ہے) جب تم ہدایت پا جاؤ تو کسی کی گمراہی تم کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔ تم سب نے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پس جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس سے تمہیں آگاہ فرمائے گا۔

اس آیت کریمہ میں بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے کی گمراہی کی فکر نہیں کرنی۔ ہرگز یہ مراد نہیں ہے۔ قرآن کریم نے ایک ہی مضمون کے ہر پہلو کو بہت باریکی اور لطافت سے کھول کھول کر بیان فرمایا ہے۔ بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ کوئی شخص گمراہ ہو جائے' ایسے بھی ہیں جو سزا یافتہ ہیں' کچھ ایسے بھی ہیں جو عہدیدار ہیں لیکن ان میں کچھ نقائص بھی پائے جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے متعلق جماعتوں میں اکثر یہ سوال اٹھتا رہتا ہے اور گھومتا پھرتا ہے کہ فلاں شخص جو ہے وہ اس عہدے پر قائم ہے اور یہ نقائص رکھتا ہے' فلاں شخص کو بے وجہ سزا دے دی گئی اور وہ باہر نکل گیا حالانکہ وہ ایک مفید وجود تھا۔ اس قسم کے بہت سے وسوسے بعض جماعتوں میں گھومتے پھرتے ہیں اور اکثر جماعتوں کی اصلاح خدا تعالیٰ کے فضل سے ہو چکی ہے لیکن وقتاً فوقتاً یہ فتنے پھر بھی سر اٹھاتے ہی رہتے ہیں۔ یہاں اس آیت کریمہ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ **تمہیں اپنی پڑنی چاہئے' تمہیں پرائی سے کیا غرض۔ جہاں تک نقصان پہنچنے کا تعلق ہے وہ لوگ جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں' جن کو نکال دیا جاتا ہے' جو عہدوں کے باوجود اپنے کردار کی حفاظت نہیں کرتے وہ تمہارا نقصان نہیں کر سکتے** پھر تمہیں کیا مصیبت پڑی ہوئی ہے۔ اپنی فکر کرو اور اپنی فکر پہ اتنا زور ہے کہ فرمایا (-) یاد رکھو تم سے تمہارے متعلق پوچھا جائے گا' تم سے ان لوگوں کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔ اپنی فکر میں پڑو یہ نہ ہو کہ تمہارے جتھے سارے کے سارے خدا کے نزدیک رد کر دیئے جائیں' جن جتھوں کا غرور لئے پھرتے ہو جس غرور میں ہمیشہ مخرجین کی تائید اور عامۃ الناس پہ یہ اثر کہ ہم اکٹھے ہیں' ہم دیکھو کتنے بڑے لوگ ہیں یہ بات پائی جاتی ہے۔

اس خطبے میں میرے ذہن میں خاص طور پر ایک ملک ہے جو سکینڈے نیویا سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سے پہلے میں بہت کوشش کر چکا ہوں کہ ان کے جتھے ٹوٹیں اور ان کو عقل آئے کہ ان میں سے ہر ایک نے خود مرنا ہے اور اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے اور یہ جتھے اگر مخرجین کی تائید میں بنے ہوئے ہیں تو ایک کوڑی کا بھی فائدہ ان کو حاصل نہیں ہوگا۔ جواب دہی ان کی ہوگی۔ اگر یہاں نہیں تو مرنے کے وقت اور مرنے کے بعد ہوگی۔ آج میں ان کا پول نہیں کھولنا نہیں چاہتا عمومی مضمون بیان کروں گا۔ میرا ارادہ یہ ہے کہ ہر ایک کو میں لکھ دوں کیونکہ اب ان کے حالات برداشت سے باہر ہو چکے ہیں'۔ مستقل پرانی گانٹھیں ہیں جو ٹوٹنے میں نہیں آ رہیں اور غرور جتھے کا ہے اور وہ بدقسمت ملک جن میں جماعت سے عدم تعلق والے جتھے زیادہ ہیں اور فتنہ و فساد والے جتھے زیادہ ہیں اور نیک لوگ نسبتاً کم ہیں ان بے چاروں کو مصیبت پڑی ہوئی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔ پہلے تو میں ان سے عرض کرتا ہوں کہ دیکھو تمہیں ان کا جتھہ کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ اگر ہزار میں سے تم دس بھی ہوئے تو اللہ تعالیٰ تمہاری قدر فرمائے گا تو تم اتنے پریشان کیوں ہوتے ہو۔ **جتھے بنتے ہیں بننے دو خدا توڑے گا' ان کے غرور اور تکبر کو ضرور خاک میں ملائے گا اور یہ اپنے سوا اور کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔** یہ خوشخبری جب اللہ نے تمہیں دے دی ہے کہ تمہارا نقصان نہیں کر سکتے اور جواب وہ ضرور رہوں گے تو پھر تمہیں کیا مصیبت پڑی ہوئی ہے کہ خواہ مخواہ ہول میں مبتلا ہو کہ دیکھو ہمارا کیا بنا' ہم کتنے تھوڑے رہ گئے۔ اس بات کو بالکل ذہن سے نکال دیا جائے۔ اگر دس بھی ٹھیک ہیں تو وہ اللہ اور جماعت کی نظر میں وہی دس مقبول ہیں اور باقی سارے ردشدہ ہیں ان کی کوئی بھی حیثیت نہیں ہے۔ ان کو علم ہی نہیں کہ دنیا میں کتنے بڑے بڑے انقلاب آ رہے ہیں۔ سینکڑوں جماعتیں' ہزاروں جماعتیں ہر سال ایسی بنتی ہیں جو کلیتاً فدا ہیں وہ بڑی بڑی جماعتیں جن میں جتھے تھے اب وہ مٹ مٹ کے' گھل گھل کے ان کا کچھ بھی وجود نہیں رہا اور اب وہ سمجھ چکے ہیں کہ وہ بے کار ہیں۔ جرمنی کا یہی حال تھا بڑی جتھہ بندیاں تھیں شروع میں۔ جب میں نے جرمنی کے معاملات میں دلچسپی لی خصوصیت کے ساتھ اور اللہ نے فضل فرمایا اور جرمنی کی جماعت کو از سر نو بیدار کرنا شروع کیا ہے تو اس وقت جتھے ہوتے تھے اور ہر جتھے کو یہ غرور تھا کہ ہم جتھے والے ہیں ہم پر کون ہاتھ ڈال سکتا ہے۔ میں نے ان پر ہاتھ ڈالا' ان کو دکھایا کہ خلیفہ وقت کو اگر اللہ یہ سمجھائے کہ ہاتھ ڈالو تو وہ ڈالے گا اور تمہاری کوئی بھی حیثیت نہیں ہے' تمہارے تکبر خاک میں مل جائیں گے۔ یہی ہوا۔ سب جتھے تحلیل ہو گئے۔ اگر کہیں ہیں تو چھپے چھپے' دلوں میں گانٹھیں ہیں مگر بالعموم خدا تعالیٰ کے فضل سے ان ملکوں سے سب گندگی کا صفایا ہو گیا ہے۔

تو اگر کوئی ملک سمجھتا ہے کہ وہ بہت بڑا ہے اور مستغنی ہے تو میں آج اس کو متنبہ کر رہا ہوں۔ قرآن کریم کی یہ آیت مجھے تقویت دے رہی ہے اور ان سب خدا کے پاک بندوں کو تقویت دے رہی ہے جو تعداد میں تھوڑے ہوں گے مگر جن کو جتھوں نے دبا ڈالا ہے۔ ہرگز دبنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اپنے پاؤں پہ کھڑے ہوں۔ اور میرا ارادہ یہ ہے کہ ان کو پہلے خطوط کے ذریعہ ایک دفعہ متنبہ کر دوں' سمجھا دوں کہ آپ کی باتیں میری نظر میں ہیں۔ میں دورے بھی کر چکا ہوں' سمجھتا ہوں کون لوگ کتنے بڑے جتھے رکھتے ہیں' کتنا ان کو کس بات کا غرور ہے۔ لیکن میں آج کے خطبے میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ **آئندہ اگر وہ باز نہ آئے تو آپ ان کا ذکر نہیں سنیں گے وہ مٹ گئے اور ختم ہو گئے۔ اور جماعت انہیں چند سے دوبارہ ترقی کرے گی جو چند خدا کے بندے جماعت میں موجود ہیں اور پاکباز ہیں اور نظام جماعت کا احترام کرنے والے ہیں۔** اب اپنے دلوں کو ٹٹول کر جنہوں نے دیکھنا ہے وہ دیکھ لیں لیکن میں بھی تحریری طور پر واضح تنبیہ کرنے والا ہوں۔ اور اس کے بعد وہ اس قابل ہی نہیں کہ ان کا خطبوں میں ذکر کیا جائے۔ اللہ ان سے خود نپٹے گا اور آپ دیکھیں گے۔ کہ انشاء اللہ جو بظاہر تعداد میں کم ہیں ان کے نکل جانے کے بعد ان میں بہت برکت پیدا ہوگی۔

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ آیت کریمہ اس غرض سے میں نے تلاوت کی ہے اور اسی تعلق میں حضرت مسیح موعود کی بعض نصیحتیں بھی میں آپ کے سامنے پیش کروں گا لیکن اس کے علاوہ بھی حضرت مسیح موعود کے بہت سے اقتباسات ایسے ہیں جو ہر جمعے پہ میں ساتھ لاتا ہوں لیکن پوری طرح وقت نہیں ملتا کہ ان کو پڑھ کر سنایا جائے۔ سارے اقتباسات بہت اہم ہیں ان میں یہ مضمون بھی ملے گا جو میں نے آپ کے سامنے بیان کیا ہے لیکن اور بھی بہت اہم مضامین ہیں۔ اور میرے نزدیک جماعت کی تربیت کے لئے آج کے زمانے میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے۔ اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ' اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کے دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں اور ایک ایسے صاحب تجربہ کا کلام ہے جس کی بات میں ادنیٰ بھی جھوٹ یا ریاء کی ملونی نہیں ہے۔ ہر بات جو کہتا ہے وہ سچی کہتا ہے اس سے زیادہ دل پر اثر کرنے والی اور کیا بات ہو سکتی ہے۔ پس اب میں اسی طریق کو اپناتے ہوئے جو گذشتہ چند مہینوں سے میں نے اپنایا ہوا ہے حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات آپ کے سامنے پڑھ کر سناتا ہوں اور جہاں تشریح کی ضرورت ہوئی وہاں تشریح کروں گا۔

"اے عقلمندو! یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ۔" کیسا سادہ اور کیسا پاک فقرہ ہے۔ کیسی حقیقت ہے جس میں ادنیٰ سا بھی جھول نہیں اور بیان کرنے کا انداز ایسا قوی ہے۔ "اے عقلمندو! یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ۔" اور خطاب عقلمندوں سے ہے۔ شاید کسی کو خیال گذرے کہ عقلمندو کیوں فرمایا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اولوالالباب سے جو خطاب فرمایا ہے یہ وہی اولوالالباب ہیں۔ عقلمند ہی ہیں جو نصیحت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ عقلمند ہی ہیں جو دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہمیشہ اللہ کو یاد کر کے ایمان میں ترقی کیا کرتے ہیں۔ تو اس لئے فرمایا کہ اے عقلمندو! یا اے اولوالالباب یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ۔ تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو۔ ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کر دو۔

حضرت مسیح موعود اس مضمون کو اور آگے بڑھاتے ہوئے یہ فرماتے ہیں کہ عادت جس چیز کی پڑ جائے وہ عادت اپنا غلام بنا لیتی ہے۔ اور نشے کی یہ تعریف فرمائی ہے کہ ہر وہ چیز جو تمہیں عادی بنا دے تم اس کے غلام ہو جاتے ہو اور یہ بات بھول جاتے ہو کہ جو چیز بھی تمہیں عادی بنا دے اس میں نقصان ہوا کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو چائے اور کافی پر بھی اطلاق پاتی ہے۔ وہ لوگ جو چائے کے عادی ہوں' میں بھی بظاہر عادی ہوں مگر میں نے چھوڑ کر بھی دیکھی ہے اور بالارادہ چھوڑی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس امتحان میں کامیاب رہا ہوں۔ کافی کی مجھے عادت ہوا کرتی تھی اب بڑی مدت سے بہت کم کبھی شاذ کے طور پر پیتا ہوں اور وہ بھی عادت کی وجہ سے نہیں کیونکہ شاذ کا مطلب ہی یہ ہے کہ عادت نہیں رہی۔ پس میں اپنے اوپر تجربہ کر کے یہ باتیں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں کہ نشے کی اس تعریف کو آپ پیش نظر رکھیں تو بہت سی بلاؤں سے اور بہت سی بیماریوں سے بچ جائیں گے۔

بہت بیماریاں عادات سے تعلق رکھتی ہیں جب کسی چیز کی عادت پڑ جائے اور وہ نہ ملے تو شدید بے چینی پیدا ہوتی ہے اور جتنے آج جرائم ہو رہے ہیں ان میں عادت کو بہت بڑا دخل ہے۔ دنیا کی اکثر قوموں میں جو جرائم پائے جاتے ہیں وہ عادات کی بناء پہ پائے جاتے ہیں۔ ڈرگ ایڈکشن (Drug Addiction) عادت ہی تو ہے' شراب ایک عادت ہی تو ہے۔ غرضیکہ ہر وہ بیماری جو آج دنیا میں پائی جاتی ہے اگر آپ غور کر کے دیکھیں تو اس میں عادت کا دخل ہے اور یہ عادت جو ہے یہ بے راہ روی سے بھی تعلق رکھتی ہے' جنسی تعلقات سے بھی اس کا واسطہ ہے۔ پس جب میں ہر بیماری کی بات کر رہا ہوں تو سوچ سمجھ کر بات کر رہا ہوں اس کو حالات پر اطلاق کر کے آپ کو بتا رہا ہوں کہ عادات کا آج کے زمانے کی بیماریوں سے گہرا تعلق ہے۔

پھر فرماتے ہیں' "ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشے کے عادی اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔" نشے کے عادی کو اس دنیا میں بھی ضرور سزا ملتی ہے خواہ وہ محسوس کرے یا نہ کرے کہ اس کا نشے سے تعلق ہے۔ سزا کو تو محسوس کرتا ہے مگر یہ علم نہیں کہ میرے نشے نے ہی میرے لئے مصیبت ڈالی ہوئی ہے۔ فرماتے ہیں اس کو جو سزا ملتی ہے وہ تو ملے گی ہی لیکن "آخرت کا عذاب الگ ہے۔" "پرہیزگار انسان بن جاؤ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں اور تم خدا سے برکت پاؤ۔ حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔" یہ ایک بہت ہی اہم' ایک بڑا ابتلاء ہے آج کی دنیا میں' جو دنیا میں ہر شخص کو درپیش ہے۔

"حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔" آج ساری دنیا میں جو بحران پیدا ہو رہے ہیں وہ جتنی قوموں میں بھی ہو رہے ہیں ان میں حد سے زیادہ عیاشی کی زندگی بسر کرنے والے اس کے ذمہ دار ہیں۔ غریب ممالک کے بحران دیکھیں ان کا اقتصادی ڈھانچہ اگر اس بات پر مبنی ہو تا کہ کم سے کم زندگی کی سادہ ضروریات تمام انسانوں کو مہیا کی جائیں تو یہ اشتراکیت نہیں ہے یہ قرآن کریم کا پہلا سبق ہے۔ اشتراکیت کے تو تصور میں بھی نہیں آسکتا کہ قرآن کریم کا پہلا سبق اشتراکی نظام کے انتہائی تصور سے بھی بڑھ کر ہے۔ لیکن اس میں برائی نہیں' اس میں کوئی چھینا جھپٹی نہیں' کوئی زبردستی نہیں ہر سوسائٹی کا یہ فرض قائم کر دیا گیا ہے آدم کی جنت کے ذکر میں' کہ ہر ایک کو روٹی ملے گی' ہر ایک کو پانی ملے گا' ہر ایک کو بچھونا میسر آئے گا' ہر ایک کے سر پر چھت ہوگی۔ یہ چیز جو پہلا سبق تھا یہ انسانیت نے بھلا دیا ہے' حد کون سی ہے؟ وہ یہی حد ہے۔ ورنہ ہر شخص کہہ سکتا ہے میں عیاشی کرتا ہوں مگر تھوڑی کرتا ہوں۔ کسی ملک کو حد سے زیادہ عیاشی میں مبتلا ہونے کی اجازت ہی نہیں ہے جب تک ان کے غریبوں کی پرسان حالی نہ ہو' ان کی ادنیٰ لازمی ضرورتیں پوری نہ ہوں۔ اس وقت تک جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں خدا نے دیا ہے ہم عیش و عشرت میں زندگی بسر کریں اسی کا نام حد سے زیادہ ہے کیونکہ بعض کے حقوق بعض دوسروں کی طرف منتقل ہو رہے ہیں۔ جن کا حق تھا زندہ رہنے کا جو خدا نے قائم کیا ہے اس حق پر قدغن لگائی جا رہی ہے اور تمام غریب ممالک میں یہی حال ہے اور تمام امیر ممالک میں یہی حال ہے۔ کوئی ملک بھی اس بدنصیبی سے خالی نہیں ہے۔ فرماتے ہیں یہ لعنتی زندگی ہے۔

"حد سے زیادہ بدخلق اور بے مہر ہونا لعنتی زندگی ہے۔" عیاشی کے ساتھ حد سے زیادہ بدخلقی اور بے مہری کا تعلق ہے۔ بے مہری کا مطلب ہے کہ آپس میں بنی نوع انسان سے تمہیں محبت ہی نہیں رہی کہ ان کا دکھ تمہارا دکھ بن جائے' بے حس ہو چکے ہو اور جب ایک سوسائٹی الگ ہو جائے اور الگ زندگی بسر کرے تو متکبر ہو جایا کرتی ہے۔ حد سے زیادہ بدخلق سے مراد یہی بدخلق لوگ ہیں جن کے خلق آزمائے نہیں جاتے اور وہ اپنے دائرے میں رہ کر کسی سے جو چاہیں سلوک کریں وہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں پہچانا نہیں جا رہا اور جو ہم کرتے ہیں کسی کی مجال نہیں کہ اس پر انگلی رکھ سکے۔ "حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہ ہونا لعنتی زندگی ہے۔" یہی تفسیر حضرت مسیح موعود خود فرما رہے ہیں جو میں پہلی عبارت کی تفسیر کر چکا ہوں۔

"حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہ ہونا لعنتی زندگی ہے۔" یہاں خدا کی ہمدردی مراد نہیں ہے خدا سے لاپرواہ ہونا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہ ہونا فقرہ اکٹھا ہے اور کوئی غلطی سے یہ نتیجہ نکال سکتا ہے کہ حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی ہے۔ اگر اس فقرے کو ہمدردی سے اس طرح ملایا جائے کہ خدا تو پھر' خدا کو بھی ساتھ جوڑا جائے تو پھر اس کے ایک اور معنے بنتے ہیں۔ خدا یہاں فاعلی حالت میں ہوگا اور بندے مفعولی حالت میں۔ حد سے زیادہ خدا کی ہمدردی سے بے نیاز ہونا یعنی ایسی حرکتیں کرنا کہ خدا تمہارا ہمدرد نہ رہے اور حد سے زیادہ بندوں کی ہمدردی کرنے سے بے نیاز ہونا۔ یہ بھی فرمایا ایک لعنتی زندگی ہے۔ "ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائے گا جیسا کہ ایک فقیر بلکہ اس سے زیادہ۔" یہ جو پوچھا جانے کا تصور ہے یہ ہمارے کردار کو صحیح روش پر ڈالنے اور صحیح روش پر قائم رکھنے میں ایک غیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معمولی کردار ادا کرتا ہے۔ ہماری زندگی کو صحیح روش پر ڈالنے میں ایک غیر معمولی کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ جو پوچھا نہیں جائے گا جس کو یہ احساس ہو کہ میں پوچھا نہیں جاؤں گا۔ وہ جو چاہے کرتا پھرے اور یہ آج کی سب سے بڑی بلا ہے۔

جیسا کہ میں نے ذکر کیا تھا جماعت میں کچھ لوگ ایسے ہیں وہ سمجھتے ہیں ہم اگر اپنے جتھے بنا کر بظاہر اپنی شان اور شوکت ظاہر کریں گے اور غلبہ کریں گے اور کہیں گے کہ تم ہمارا کیا بگاڑ سکتے ہو یہ ان کی حماقت ہے۔ کوئی نہیں ہے جو پوچھا نہ جائے گا۔ اپنے ہر عمل کے بارے میں وہ پوچھے جائیں گے۔ فرمایا اور اس سے زیادہ پوچھا جائے گا جیسا ایک فقیر پوچھا جائے گا کیونکہ فقیر تو صرف غریب کو ہی نہیں کہتے ایک مسکین انسان جس کا کوئی اثر ورسوخ نہ ہو اس سے بھی ضرور باز پرس ہو گی۔ لیکن جن کا سوسائٹی پر اثر ورسوخ تھا جو صاحب حکمت بھی سمجھے جاتے تھے اور صاحب طاقت بھی تھے ان سے تو ضرور سختی سے باز پرس ہو گی اور وہ ضرور پوچھے جائیں گے۔

"پس کیا ہی بد قسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے۔" اب یہ جو پہلی باتیں گذری ہیں ان کا انجام کار یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے۔ جو باتیں حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائیں کہ ان سے بچو' ان کا خطرہ ہے' یہ لعنتی زندگی ہے۔ جو ان باتوں میں ملوث رہتے ہیں اور پرواہ نہیں کرتے ان کا انجام لازماً یہ ہوتا ہے کہ بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے اور پھر خدا کے حرام کو ایسی بے باکی سے استعمال کرتا ہے کہ گویا حرام اس کے لئے حلال ہے۔ یہ حلال و حرام کے جو چکر ہیں' بد دیانتیاں رزق میں' لوگوں سے دھوکہ بازیاں یہ سارے اوپر کے مضمون سے تعلق رکھ رہی ہیں جو اس کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

پھر غصہ کی حالت میں دیوانوں کی طرح کسی کو گالی' کسی کو زخمی' کسی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔' یہ خدا سے منہ پھیرنے کے نتیجے ہیں کیونکہ جو شخص خدا کا تصور دل پر ایک بادشاہ کے تصور کی طرح رکھتا ہے ایک کامل مقتدر بادشاہ کے تصور کی طرح رکھتا ہے اس کے لئے ممکن ہی نہیں ہے کہ کسی لمحہ اپنے غصے سے اس قدر مغلوب ہو جائے کہ خدا کی پرواہ نہ کرے۔ اپنے کسی جذبے سے مغلوب ہو جائے کہ دیکھے ہی نہ کہ اس کو بھی کوئی دیکھ رہا ہے۔ "دیوانوں کی طرح کسی کو گالی' کسی کو زخمی اور کسی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ شہوات کے جوش میں بے حیائی کے طریقوں کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے سو وہ سچی خوشحالی کو نہیں پائے گا یہاں تک کہ مرے گا۔" اس دنیا میں سچی خوشحالی اس کو نصیب نہیں ہو سکتی۔ ایسے لوگ جن کا نقشہ ہے بظاہر عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ بظاہر حرام کھاتے اور بے پرواہ ہو جاتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں اس کو سچی خوشحالی بہر حال نصیب نہیں ہو گی۔ یہاں تک کہ مرے گا۔

"اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت گذر چکے۔" کیسا پاک کلام ہے۔ چھوٹا سا فقرہ ان سب باتوں کے آخر پر رکھ دیا۔ جو دل کی گہرائی تک اتر جاتا ہے اور عزیزو کہہ کر مخاطب فرمایا۔ کہ مجھے تم سے پیار ہے تم مجھے اچھے لگتے ہو میں نہیں چاہتا تمہیں کوئی گزند پہنچے۔ پس اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت گذر چکے ہیں۔ اکثر لوگوں کے دن بہت گذر چکے ہیں کیونکہ اس میں ایک یہ بھی حکمت ہے کہ ان کو پتہ ہی نہیں کہ آج نہیں تو کل شاید موت آ جائے تو جس کی موت بھی کل پرسوں مقدر ہے اس کے تو اکثر دن گذر رہی چکے ہیں اور چونکہ پتہ نہیں کہ کب آنی ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ ان کے اکثر دن واقعتاً گذر چکے ہوں اور ان کو احساس بھی نہ ہو۔

"تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو وہ بھی بہت گذر چکے ہیں سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو۔" جس کے پاس جانا ہے اس کو ناراض کرو گے تو کیا پاؤ گے۔ چند دن کی زندگی' چند دن کے ابتلاء چند دن کے مصائب اگر جھیل لو اور بالکل اس بات سے بے نیاز ہو جاؤ کہ یہ آزمائش تمہیں تکلیف دیتی ہے اس لئے کہ تھوڑی ہی تو ہے چند دنوں میں گذر جائے گی تو پھر اللہ ناراض نہیں ہو گا۔ لیکن اگر تمہیں یہ خیال نہ ہو تو پھر خدا تعالیٰ ناراض ہو جائے گا اور ناراضگی کی حالت میں تم جان دو گے۔ "ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو اگر وہ تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے۔" یہ بالکل درست ہے۔ اللہ جن بندوں کو بچانا چاہے ان کو تباہ نہیں کر سکتی مگر روزمرہ کے وہ بندے جو کیڑوں مکوڑوں کی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں جو پہلے ہی اپنی حکومتوں کو اپنا خالق اور معبود بنائے بیٹھے ہیں ان کو جب چاہیں فوری طور پر گورنمنٹیں ہلاک کر سکتی ہیں اور سب ملکوں کا یہی حال ہے۔

ہر ملک میں حکومتیں یہ زیادتی کرتی ہیں جب وہ سمجھیں کہ فلاں شخص یا فلاں خاندان یا فلاں جتھہ اب اس قابل نہیں رہا کہ ہم ان کو اپنے ساتھ چلائیں تو اس طرح چھوڑ دیتی ہیں جیسے پتھر کو چھوڑا جائے اور وہ بلندیوں سے زمین پر گرتا ہے۔ پھر اس کو پاؤں تلے روندتی ہیں اور بڑے خاندان ہیں' بڑے بڑے عظیم جتھے تھے جن کا کچھ بھی باقی نہیں چھوڑا گیا کیونکہ حکومتوں نے ان کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ روس میں بھی یہی ہوتا رہا' امریکہ میں بھی یہی ہوتا ہے ہر جگہ یہی ایک کہانی ہے جو حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں۔ "ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو۔" اب یہ زبردست کا محاورہ بیچ میں داخل کرنا یہ حضرت مسیح موعود کی حیرت انگیز عقل اور فہم کی طرف اشارہ کرنے والا فقرہ ہے۔ ایک عام آدمی کہہ سکتا ہے حکومت تمہیں جب چاہے برباد کر سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو یعنی انسانی گورنمنٹ اگر تمہارے جتھے بہت بڑے ہوں تو تم سے ڈرتی بھی ہے اور اس وقت تو چاہے بھی تو تمہیں تباہ نہیں کرتی' نہ کر سکتی ہے۔ اس لئے دونوں باتیں ہیں ان کے معبود بڑے بڑے جتھے بن جاتے ہیں اور وہ تمہارا معبود بن جاتی ہیں۔

تو فرمایا کہ ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو اگر وہ ناراض ہو تو وہ تباہ کر سکتی ہے اور اللہ کیا تم سے زبردست نہیں ہے؟ اس لئے اللہ کی ناراضگی کو ایک عام حکومت کی ناراضگی کے برابر نہ کرو۔ بعض صورتوں میں عام حکومت تم سے ناراض بھی ہو تو تمہیں برباد نہیں کر سکتی مگر اللہ ناراض ہو تو آناً فاناً "تم تباہ و برباد ہو جاؤ گے۔" "پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو۔ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا۔" یہی بات پہلے میں نے استثناء کے طور پر کہی تھی۔ یہ نہ سمجھنا کہ ہر ایک کو تباہ کر سکتی ہے۔ اکثر خدا کی نظر میں متقی ٹھہرنے والے کمزور ہوا کرتے ہیں لیکن خدا اجازت نہیں دیتا کہ جابر سے جابر حکومت بھی ان کو تباہ کر سکے۔ معمولی گزند پہنچاتے ہیں' نقصان' دلی تکلیف لیکن تباہ نہیں کر سکتے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ۔ وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا پھر حکومتوں کی ناراضگی کی کیا پرواہ ہے۔

"اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا ورنہ تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں۔" یعنی تقویٰ اگر نہ ہو تو پھر تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں۔ تقویٰ کے لفظ میں حفاظت شامل ہے بچنا اور بچایا جانا۔ "اور تم دشمنوں سے ڈر کر یا اور آفات میں مبتلا ہو کر بے قراری سے زندگی بسر کر سکو گے۔" اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا ورنہ اگر یہ بات نہ ہو تو تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں اور تم دشمنوں سے ڈر کر یا آفات میں مبتلا ہو کر بے قراری سے زندگی بسر کرو گے اور "تمہاری عمر کے آخری دن بڑے غم اور غصے کے ساتھ گذریں گے۔"

تقویٰ نہ ہو اور دوسرے سہارے موجود ہوں تو ان کا حقیقتاً تمہاری زندگی پر کوئی مستقل' فرحت بخش اثر نہیں پڑ سکتا۔ ایسے لوگ جو دنیا کے سہارے جیتے ہیں' دنیائیں بدل جاتی ہیں' ایسے لوگ جو بڑے لوگوں کے سہارے جیتے ہیں وہ بڑے لوگ بڑے لوگ نہیں رہتے۔ غرضیکہ سارے مضامین حضرت مسیح موعود کے اس کلام میں مضمر ہیں کہ تم جب دنیا والوں کو اپنا خدا بنا کر ان کو راضی کرنے کی کوشش کرو گے تو وہ تمہاری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساری زندگی کام نہیں آسکیں گے اور عمر کے آخری دن بڑے غم اور غصے کے ساتھ گذریں گے۔ یہ بات بھی ان سب ملکوں میں جو اکثر تیسری دنیا کے ملک ہیں مشاہدہ کی جاسکتی ہے اور بڑے ملکوں میں بھی مشاہدہ کی جاسکتی ہے کہ حکومتوں سے ٹوٹے ہوئے، گرے ہوئے لوگ جو کسی زمانے میں زبردست ہوا کرتے تھے جن کے رعب سے خلقت کانپتی تھی وہ بڑے غم و غصہ میں آخری دن بسر کرتے ہیں۔ ان کا کوئی بھی اختیار باقی نہیں رہتا۔ بے چین اور بے قرار پھرتے ہیں۔ اگر کوئی ان کے سینے میں جھانک سکتا تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے غم اور غصے کے سوا وہاں کچھ نہ پاتے۔

اور جہاں تک متقیوں کا تعلق ہے فرمایا "خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ سو خدا کی طرف آجاؤ۔" اب اس سے زیادہ بڑی پناہ اور کیا ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ پاکیزہ اور پیارا بلاوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ یہ ساری باتیں کھول دیں اور آخر پہ فرمایا خدا کی طرف آجاؤ۔ "اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو۔" یعنی وہ سارے امور جو بیان ہوئے ہیں وہ دراصل اللہ کی مخالفت ہیں اور اگر وہ تم کرو گے تو گویا خدا کے مخالف ٹھہرو گے۔ "سو خدا کی طرف آجاؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو اور اس کے بندوں پر زبان سے یا ہاتھ سے ظلم مت کرو اور آسمانی قہر اور غضب سے ڈرتے رہو۔ یہی راہ نجات کی ہے۔"

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 70 تا 72)

اب بعض دوسرے اقتباسات ہیں جو میں اسی تسلسل میں بیان کرتا ہوں اور جب تک یہ اقتباس ختم ہوتے ہیں اتنی دیر میں ہم انشاء اللہ اور اقتباس اکٹھے کر لیں گے۔ اگر ساری عمر بھی حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پر ہی خطبے دیئے جائیں تو جماعت کے لئے اس سے زیادہ خوشخبری کوئی نہیں ہو سکتی۔ ایک ایسے پیارے انداز کی نصیحت ہے کہ دوسرے منہ کی باتوں کے مقابل پر ایسا ہے کہ دوسرے منہ کی باتیں زمین سے تعلق رکھتی ہیں اور یہ آسمان سے تعلق رکھتی ہیں آسمان سے تعلق کے باوجود آسمان سے اس طرح اترتی ہیں جیسے رحمت باراں اتر رہی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں "پیغمبر الوہیت کے مظہر اور خدا نما ہوتے ہیں پھر سچا (-) معتقد وہ ہوتا ہے جو پیغمبروں کا مظہر بنے۔" "پیغمبر الوہیت کے مظہر" اللہ تعالیٰ کے مظہر، اس کی خدائی کے مظہر اور خدا نما ہوتے ہیں۔ اور خدا دکھانے والے ہوتے ہیں۔ "پھر سچا (-) معتقد وہ ہوتا ہے جو پیغمبروں کا مظہر بنے۔" اب اس سے زیادہ کھلا، واضح معیار اور کیا آپ کے لئے مقرر کیا جا سکتا ہے۔ پیغمبر کو تو سب جانتے ہیں بعض لوگ خود نہ جانتے ہوں تو (-) مبالغہ آمیز تقاریر سے پیغمبروں کے متعلق عجیب عجیب تصور باندھ لیتے ہیں مگر یہ جوڑ بھول جاتے ہیں کہ اگر پیغمبر خدا نما ہیں تو تم پیغمبر نما ہو۔ وہ سب کچھ کر کے دکھانا ہو گا ایسے حال میں زندگی بسر کرنی ہو گی کہ لوگوں کو پیغمبر یاد آئیں۔

یہ ایک فقرہ ہے اس میں ساری زندگی کی کہانی آگئی ہے۔ "پیغمبر الوہیت کے مظہر اور خدا نما ہوتے ہیں پھر سچا (-) معتقد وہ ہوتا ہے جو پیغمبروں کا مظہر بنے۔" اور یہ ایک فرضی پیغام نہیں اس کو حقیقت پر چسپاں کر کے دکھاتے ہیں۔ (-)

فرمایا اس دور میں بھی جبکہ تمہارے لئے اللہ نے ایک امام مقرر فرما دیا ہے یعنی حضرت مسیح موعود اگر وہی محویت اور وہی اطاعت میں گمشدگی پیدا نہ ہو گی تو پھر تم سچے مریدوں میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اطاعت میں گمشدگی یہ حضرت مسیح موعود کا اپنا محاورہ ہے، بہت ہی پیارا۔ سچی اطاعت میں انسان گم ضرور ہوتا ہے اس ذات میں گم ہو جاتا ہے جس کی اطاعت کی جاتی ہے اس کے مقابل پر کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ اپنے نفس کو مٹا دیتا ہے۔

جیسا کہ دو مصوروں کا امتحان لیا گیا تھا اس میں جو مضمون ہے وہ اسی محویت اور گمشدگی سے تعلق رکھتا ہے۔ دو مصور اس بات کے دعویدار تھے کہ ہم سے بہتر مصور اور نہیں ملے گا۔ ایک بادشاہ نے ان کو امتحان کے لئے بلایا اور کہا کہ ابھی دیکھ لیتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ آؤ تم دونوں کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک بڑے ہال میں ایک پردہ بیچ میں کھینچ دیا گیا اور ایک طرف ایک مصور کو بٹھا دیا دوسری طرف دوسرے مصور کو۔ معین وقت دے دیا گیا تین چار جتنے بھی مہینے آپس میں طے ہوئے اور ان کو ان کی ضروریات مہیا کی جاتی رہیں۔ مگر اندر جانے کی کسی کو اجازت نہیں تھی۔ دروازہ کھٹکھٹا کر ان کو بتا دیا جاتا تھا بتائیں کیا چیز چاہئے وہ مہیا کر دی جاتی تھی۔ آخر جب امتحان کا وقت پورا ہوا تو اتنی خوبصورت منظر کشی تھی کہ آنکھیں اس سے الگ نہیں ہوتی تھیں۔ اتنی تفصیل سے حسین نظارے دکھائے گئے تھے کہ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے قدرت سامنے آکھڑی ہو۔ ہر شخص عش عش کر اٹھا۔ واہ واہ مصوری اس کو کہتے ہیں۔ دوسرے مصور سے پوچھا گیا کہ آؤ اب تمہارے کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔ اس نے کہا نہیں میری ایک شرط ہے کہ حجاب جو بیچ میں ہے اس کو اٹھا لیا جائے۔ چنانچہ جب حجاب اٹھایا گیا تو بعینہ وہی تصویر جو اس دیوار پر تھی وہ اس دیوار پر دکھائی دینے لگی کیونکہ اس مصور نے سوائے دیوار کو صیقل کرنے کے اور کوئی کام نہیں کیا تھا۔ اتنا چمکایا، اتنا چمکایا کہ درمیان سے شیشہ اٹھ گیا یعنی شیشے کی بھی کوئی جھلک دکھائی دیتی ہے مگر اس دیوار کے پردے کی کوئی جھلک دکھائی نہیں دیتی تھی۔ کچھ دیر کے لئے تو مبہوت ہو گئے کہ یہ کیا بات ہوئی ہے اور پھر بے اختیار دل سے واہ واہ اٹھی۔ اس کہانی میں جس پردے کا ذکر ہے وہ پردہ اٹھانا ہو گا اس کے بغیر وہ محویت نہیں ہو سکتی جس کا میں نے ذکر کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ اطاعت میں گمشدگی۔ وہ دیوار جس کا عکس بننا چاہتی تھی اس میں گم ہو گئی اور بیچ کا پردہ حائل جو تھا وہ اٹھ گیا۔

ہر انسان اور اس کے راہنما کے درمیان اگر پردہ ہے تو وہ راہنما سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اگر پردہ اٹھ جائے تو ہر خرابی سے پردہ اٹھ جائے گا اور بعینہ انسان اس کی پیروی میں اپنی زندگی کو فنا کر دے گا......

اب شیطان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں "شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طول امل، ریاء اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔" جھوٹ دوسروں میں دیکھو کتنا برا لگتا ہے اپنے نفس کو تھوڑی دیر کے لئے بھلا دو اور غیر کی نظر سے دوسرے کے جھوٹ کو دیکھو کہ کتنا مکروہ لگتا ہے اور یہی جھوٹ ہے جس پہ تم منہ مارتے ہو۔ اس کو پل پل کھاتے ہو اور بھول جاتے ہو کہ یہی وہ جھوٹ ہے جس سے تمہیں شدید نفرت ہے۔ اپنی ذات میں نفرت دکھائی نہیں دیتی۔ یہ شیطان کا دھوکہ ہے۔ شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون یعنی ایک دوسرے کا خون کرنا، طول امل امید کو کھینچتے چلے جانا یعنی ایسی چیزوں کی خواہش کرتے چلے جانا جو اپنی طاقت اور بساط سے بھی بہت زیادہ ہوں، بہت بڑھ کر ہوں لیکن کبھی ختم ہونے میں نہ آئیں۔ ریاء، دکھاوا اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔

یہ دعوت کرتا ہے سے کیا مراد ہے۔ "بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔" یہ دعوت شیطان کے چیلوں سے تعلق رکھتی ہے۔ جتنے بھی شیطانی وجود ہیں وہ بھی ایک دعوت کیا کرتے ہیں اور جتنے بھی الٰہی وجود ہیں وہ بھی ایک دعوت کیا کرتے ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود خدا نما ہونے کی وجہ سے ان کو تو بلاتا ہی تھا جو پہچان رہے تھے کہ اس کی ذات میں خدا جھلک رہا ہے لیکن دعوت شرط تھی اس طرف لوگوں کو بلاتے بھی تھے۔ اس لئے یہ خیال کر لینا کہ شیطان بلاتا نہیں یہ ایک وہم ہے، خوش فہمی ہے، شیطان ضرور بلاتا ہے۔ اور جو لوگ آپ کو ان سب چیزوں کی طرف بلانے والے "ساتھی" دوست جتنے بھی آپ کے قریبی ہوں یہ سارے شیطان کے چیلے ہیں۔ پس ضرور ہے کہ یا ان سے منہ موڑا جائے یا ان کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ اب تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔

اب یہ لفظ دعوت کرتا ہے اگر ایک انسان اسی پر غور کرے تو وہ حضرت مسیح موعود کی سچائی کا صرف اس فقرے سے قائل ہو سکتا ہے۔ یہ عارفانہ کلام ہے، ایک سچے کا کلام ہے، جس کو ان سب راہوں کا تجربہ ہے محض ایک مولوی کی نصیحت نہیں۔ (-) اس کو پتہ ہی نہیں کہ سچوں کے دل پہ کیا گذرتی ہے ان کو کیسا عرفان نصیب ہوتا ہے۔ اور ہر بات کا ہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصہ سچا ہوتا ہے ورنہ ایک اردودان یہ کہے گا اوہو یہ فقرے میں زائد لکھا گیا ہے ریاء اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔ اس بے وقوف کو کیا پتہ کہ اردو کیا ہوتی ہے۔ **اردو کسی نے سیکھنی ہو تو حضرت مسیح موعود سے سیکھے۔ ہر زبان سچائی سے بنتی ہے' ہر زبان میں سچائی کی طاقت چمکتی ہے اور اردو میں بھی جو حضرت مسیح موعود کا ایک مقام اور مرتبہ ہے اس کو کبھی کوئی اور نہیں پہنچ سکتا۔** نہ پہلے خلفاء پہنچ سکے۔ میرا تو سوال ہی نہیں نہ آئندہ کبھی کوئی خلفاء پہنچ سکیں گے۔ حضرت مسیح موعود کی بات ہی اور ہے اور یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں آپ کے مقام کی طرف راہنمائی کرتی ہیں۔

"ریاء اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔ اس کے بالمقابل اخلاق فاضلہ' صبر' محویت' فنا فی اللہ' اخلاص' ایمان' فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔" یعنی ان چیزوں کی طرف بلانا ضروری ہے اور اللہ ہمیشہ انہی چیزوں کی طرف دعوت دیا کرتا ہے۔ "انسان ان دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے۔" تجاذب کہتے ہیں ایسی چیز جس میں کھینچنے کی طاقت ہو اور تجاذب کا زائد معنی یہ ہے کہ دو طرف کھینچنے کی طاقت ہو۔ ایک طرف ایک طرف سے کھینچا جا رہا ہو' دوسری طرف سے دوسرا اگر وہ دوسری طرف کھینچ رہا ہو۔ جیسے رسہ کشی میں ہوا کرتا ہے یہ ایک تجاذب ہے فرماتے ہیں' "انسان ان دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے **پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اس فطرت رشید' سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت' تسلی اور اطمینان پاتا ہے۔"**

اب یہ جو تجربہ ہے یہ ہر انسان کو کبھی کبھی ضرور ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات وہ جب کسی بری بات سے بچتا ہے تو اس کا دل گواہ ہو گا کہ اس کے نتیجے میں ضرور تسلی اور راحت اور اطمینان پائے گا اور جو کلیتاً خدا کی طرف دوڑ رہا ہو اس کے ہر فیصلے میں راحت اور اطمینان ہو گا۔ "مگر ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں۔ جب تک اس میں نشان نہ پائے جاویں وہ معتبر نہیں ہو سکتی۔" اب وہم وگمان کی بات نہیں ہے کہ آپ سمجھیں کہ ہاں ہم نے یہی کام کرنا ہوتا ہے۔ فرمایا کچھ نشان ضروری ہیں۔ "دیکھو دواؤں کی طبیب شناخت کر لیتا ہے۔ بنفشہ' خیار شنبر اور تربد میں۔" یہ وہ دوائیں ہیں جو پرانے رسمی طب میں استعمال ہوا کرتی تھیں ابھی بھی مختلف شکلوں میں آج کے اطباء بھی استعمال کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں "اگر وہ صفات نہ پائے جائیں جو ایک بڑے تجربے کے بعد ان میں متحقق ہوئے ہیں تو طبیب ان کو ردی کی طرح پھینک دیتا ہے۔" دواؤں کی پہچان ان ناموں سے نہیں جن ناموں سے وہ بکا کرتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ دوائیں جب طبیب خریدتا ہے تو پھر تجربہ کر کے دیکھتا ہے کہ انکا فائدہ بھی ہوا ہے کہ نہیں۔ اگر وہ فائدہ اس میں نہ ہو تو وہ مصنوعی دوائیں ہیں بے کار دوائیں ہیں اور آج کل Third World میں دواؤں کے نام پر پتہ نہیں کیا کیا بک رہا ہے اور اس لائق ہوتی ہیں اکثر دوائیں کہ وہ ردی کی طرح ردی کی ٹوکری میں پھینک دی جائیں۔

"اس طرح پر ایمان کے نشانات ہیں۔" فرمایا ایمان بھی بعض نشانات رکھتا ہے اگر وہ نشانات تم میں نہ ہوں تو محض وہم ہے کہ تمہیں ایمان ہے اس لئے اپنے ایمان کو اس طرح پرکھو جیسے طبیب دواؤں کو پرکھتا ہے۔ اور وہ ایمان ایسے ہیں۔ فرماتے ہیں "اللہ تعالیٰ نے بار بار ان کا اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم' مطبوعہ لندن' صفحہ 168' 169)۔

وہ ایسے نشان تو نہیں جو مخفی ہوں یا چھپے ہوئے تم سے' تمہارے دماغ میں آئیں ہی نہ۔ خدا کا کلام پڑھو تو ایمان کی ہر علامت کا اس میں بیان ہے۔ اس سے اپنے آپ کو پرکھو کیونکہ وہ دوا جو تجویز ہوئی ہے وہ جھوٹی نہیں ہو سکتی' تمہارا نفس جھوٹا ہو سکتا ہے۔

ایک موقعہ پر شہد کے استعمال کی بات تھی۔ ایک مریض کو پیٹ میں تکلیف تھی آنحضرت ﷺ نے شہد تجویز کیا اور وہ آیا کہ میں تو ابھی تک ویسا ہی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اور شہد پیو۔ پھر آیا آپؐ نے فرمایا اور شہد پیو اور فرمایا کہ دیکھو تمہارا پیٹ جھوٹا ہو سکتا ہے مگر اللہ کا کلام جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ شہد میں ضرور شفاء ہے۔ اور اسی طرح شہد بار بار پینے سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل شفایاب ہو گیا۔ تو حضرت مسیح موعود نے جو ذکر فرمایا ہے وہ ان ایمان کی نشانیوں کا ذکر ہے جو لاریب کتاب میں ہیں۔ جھوٹ اس کتاب میں داخل ہی نہیں ہو سکتا۔ وہ ساری نشانیاں سچی ہیں۔ ان نشانیوں کو اپنے اندر تلاش کرو۔ (-) تو کس طرح حضرت مسیح موعود چھوٹی چھوٹی' سادہ سادہ' پیاری پیاری نصیحتوں سے کتنے عظیم مضمون کی طرف آپ کو لے جاتے ہیں۔ ایسا مضمون جو ساری زندگی پہ حاوی ہو جاتا ہے اور انسان کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ کس طرف بلایا جا رہا ہوں ورنہ شاید ڈر جاتا پہلے ہی رک جاتا' تھوڑا تھوڑا رکے آگے قدم بڑھایا جا رہا ہے۔ پاس پہنچتا ہے انسان کہتا ہے اوہو میں تو ہر طرف سے گھیرے میں آگیا' اب تو مجال نہیں کہ ان باتوں کو نظرانداز کر سکوں۔

پس یہاں سے انشاء اللہ اگلے خطبے کا مضمون شروع ہو گا سوائے اس کے کہ کچھ اور باتیں ایسی ہو جائیں جن کا بیچ میں ذکر کرنا ضروری ہوا کرتا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ اس طرح حضرت مسیح موعود کی چھوٹی چھوٹی پیاری نصیحتوں کے نتیجے میں جماعت بڑی بنتی چلی جائے گی۔

(الفضل انٹرنیشنل 3-اپریل 1998ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 23-نومبر 1999ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب۔
1-45 a.m. ترکش آئٹم۔ڈاکٹر ایم جے شمس
2-30 a.m. روحانی خزائن۔
3-00 a.m. مجلس سوال وجواب۔ینگ لجنہ کے ساتھ۔
4-30 a.m. نارویجین سیکھئے۔
5-00 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-25 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔کبڈی میچ
8-00 a.m. اردو کلاس
9-00 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
9-30 a.m. ڈاکومنٹری۔از ربوہ پاکستان۔
9-55 a.m. ناصرات سے حضور کی ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-00 a.m. پشتو پروگرام۔
12-40 p.m. روحانی خزائن۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
3-00 p.m. اردو کلاس۔
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
6-00 p.m. فرنچ پروگرام۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
9-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ورکشاپ نمبر13
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 24-نومبر 1999ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب۔
1-30 a.m. نارویجین پروگرام۔
2-00 a.m. فرنچ پروگرام۔
3-00 a.m. ہماری کائنات۔میزبان سید طاہر احمد صاحب
3-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
4-30 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
5-00 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-41 a.m. چلڈرنز کارنر۔ورکشاپ نمبر13
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-15 a.m. فرنچ پروگرام۔
8-15 a.m. اردو کلاس
9-15 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ورکشاپ نمبر13

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سری لنکا میں چرچ پر حملہ 50 ہلاک

سری لنکا میں تامل باغیوں کی طرف سے ایک چرچ پر حملہ کے دوران 50- افراد ہلاک اور 60 زخمی ہو گئے۔ جنہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ مقدس شہر مادھو میں 3500- افراد نے چرچ میں پناہ لے رکھی تھی کہ آرٹلری کے شیلوں سے حملہ کر دیا گیا۔ بھگدڑ مچ جانے کے باعث درجنوں افراد پاؤں تلے روند دیئے گئے۔ 20 زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ ہلاکتیں فوج اور باغیوں کی طرف سے دو طرفہ گولہ باری کے باعث ہوئیں۔ حکومت نے ان ہلاکتوں کی ذمہ داری باغیوں پر ڈالی ہے۔

بھارت میں عیسائی خاندان کے تمام افراد قتل

بھارت میں ایک عیسائی خاندان کے تمام افراد کو سفاکی سے قتل کر دیا گیا۔ بہار میں ایک گھر میں نامعلوم افراد نے گھس کر تیز دھار آلے سے چھ افراد کو قتل کیا اور نعشیں باہر پھینک دیں۔

کینیڈا میں دو چھوٹے طیارے تباہ

کینیڈا میں دو چھوٹے طیارے ٹکرا کر تباہ ہو گئے جن سے 4- افراد ہلاک ہو گئے۔ حادثہ غروب آفتاب کے تھوڑی دیر کے بعد پیش آیا۔ ہلاک ہونے والے چاروں افراد بری طرح جھلس گئے۔

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات

انڈونیشیا کے مشرقی صوبے مالوکو میں عیسائی مسلم بلوائیوں کے مابین فسادات کے دوران پولیس کی فائرنگ سے چھ افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ یہ فسادات صوبے کے دارالحکومت ایمبون سے پندرہ کلومیٹر مشرق میں واقع بیگاوالہ سب ڈویژن میں جمعہ کے روز ہوئے۔ دونوں اطراف کے لوگوں نے ایک دوسرے پر پتھروں' ڈنڈوں اور چھریوں سے حملہ کر دیا۔ ایک سال سے جاری عیسائی مسلم فسادات میں اب تک ہزاروں لوگ مارے جا چکے ہیں۔

ارزاں ٹکٹ وسفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز

گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

ماڈرن جنرل سٹور

بھٹ گنج- مردان - فون 0931-71979

پروپرائٹر- عامر رضا شیخ

آصف برادرز- جمیل پلازہ

نوشہرہ کینٹ - فون آفس 3858

پروپرائٹر- شیخ آصف احمد

ندیم الیکٹرک سٹور

خواجہ گنج بازار مردان- فون 0931-64385

پروپرائٹر- ندیم اقبال

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال

زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں

اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

احباب جماعت کیلئے سستا اور معیاری پیکیج

4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔

نواز سیٹلائٹ

پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی

فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور 5400

فون آفس 042-7351722 رہائش 5865913

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں ایک منفرد اور جانا پہچانا نام

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس، سٹکرز، مونوگرامز، کلاک ڈائلز، شیلڈز، اور بہت کچھ جو آپ چاہیں سکرین پرنٹ کیا جاتا ہے۔

لاہور فون: 5150862-5123862 ای میل: knp@nexlinx.net.pk

احمد موٹرز

157/13 فیروزپور روڈ- مسلم ٹاؤن موڑ لاہور

رابطہ کیلئے- مظفر محمود- فون آفس 32-7572031

رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

نور ہوم اپلائنسز

فون 451030-428520 (051)

فیکس 422193

مینوفیکچرر و ڈیلر- روم کولرز- واشنگ مشین- گیزر- کوکنگ رینج اور ہیٹر وغیرہ

پروپرائٹر:- محمد سلیم منور 31/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ عزیز مکرم تصور حیات ابن مکرم صوفی خضر حیات صاحب دارالعلوم غربی کا کھیل کے دوران بازو فریکچر ہو گیا ہے۔ صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری صالح محمد صاحب سابق باڈی گارڈ کے دو بیٹوں مکرم علیم الدین صاحب اور مکرم محمد کریم ناصر صاحب کو موٹر سائیکل کے حادثے میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اور دونوں کی دائیں ٹانگ میں فریکچر ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب سابق صدر خدام الاحمدیہ پاکستان کی والدہ محترمہ کی آنکھ کا آپریشن 23- نومبر کو فضل عمر ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ احباب سے آپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر قاضی منصور احمد صاحب بھٹی (ہومیو) کے داماد مکرم محمد احمد صاحب بھٹی کا لاہور میں دل کا آپریشن ہوا ہے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد ارشاد انور صاحب مربی ضلع فیصل آباد کو مورخہ 18- نومبر 99ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام ولید احمد تجویز ہوا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف احمد آباد سانگرہ کا پوتا اور مکرم چوہدری شکور احمد صاحب جھنگ صدر کا نواسہ ہے۔

بچے کے خادم دین سعادت مند اور باعمر ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ نقدی

○ 1- کسی دوست کی کچھ نقدی کہیں گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دے۔

2- کپڑوں سے بھرا ہوا ایک بیگ کچھ نقدی دفتر ہذا میں کسی دوست نے جمع کروائی ہے۔ دفتر عمومی سے حاصل کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نیلامی سامان

○ نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان مورخہ 99-11-25 بوقت 9 بجے صبح بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائے گا۔ خواہش مند احباب استفادہ فرمائیں۔

سٹیبلائزر- گھاس کاٹنے والی مشین- کیمرہ بیڑی' بالے' بلیاں' ڈرم سکریپ وغیرہ

(ناظم جائیداد)

12-05 p.m. سواحیلی پروگرام- مذاکرہ۔
12-20 p.m. ہماری کائنات۔
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت- خبریں۔
5-30 p.m. سپینش زبان سیکھئے۔
6-00 p.m. تبرکات- تقریر مولانا عبدالمالک خان صاحب جلسہ سالانہ 1976ء
6-50 p.m. بنگالی سروس- مجلس سوال و جواب۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
9-10 p.m. چلڈرنز کارنر- گلدستہ۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں۔
11-25 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 25- نومبر 1999ء

12-20 a.m. لقاء مع العرب۔
1-35 a.m. ایم ٹی اے فرانس- کوئز۔
1-45 a.m. مجلس سوال و جواب بنگالی دوستوں سے
3-05 a.m. درثمین۔
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
4-30 a.m. سپینش زبان سیکھئے۔
5-00 a.m. تلاوت- خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر- گلدستہ
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. مجلس سوال و جواب بنگالی دوستوں سے
8-15 a.m. اردو کلاس
9-10 a.m. سپینش زبان سیکھئے۔
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
11-00 a.m. تلاوت- خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر- گلدستہ۔
12-05 p.m. سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ۔
1-10 p.m. درثمین
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
3-00 p.m. اردو کلاس۔
4-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت- خبریں۔
5-35 p.m. عربی زبان سیکھئے۔
6-00 p.m. مجلس سوال و جواب- اطفال
7-00 p.m. بنگالی سروس- خطبہ جمعہ۔
8-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر- ورکشاپ نمبر 14
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22 نومبر۔گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 12 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
منگل 23۔نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-08
بدھ 24۔نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-17
بدھ 24۔نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-42

شرمناک جمہوریت کے حوالے نہیں کروں گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں عوام کو شرمناک جمہوریت کے حوالے نہیں کروں گا۔ ملک میں حقیقی جمہوریت قائم کی جائے گی۔ سیاست امراء کے لئے کھیل بن چکی ہے۔ ہمارے پاس ترقی کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ جمہوریت کی بحالی کا اس وقت تک کوئی ٹائم فریم نہیں دے سکتے جب تک سات نکاتی ایجنڈے کے مقاصد حاصل نہیں کر لئے جاتے۔ جمہوریت کی ناکامی کی بڑی وجوہات میں جہالت اور غربت شامل ہیں۔ غربت کے باعث ووٹ خرید لئے جاتے ہیں زمیندار اور جاگیردار منتخب ہونے کے بعد اپنے لوگوں سے مخلص نہیں رہتے۔ ایسے لوگ ملک وقوم کے بھی کسی کام نہیں آتے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ یہ لوگ محب وطن ہی نہیں۔ انہوں نے یہ باتیں بی بی سی ٹی وی کو انٹرویو میں کہیں۔

کولمبو سے واپسی کے وقت

بی بی سی کو انٹرویو میں جنرل پرویز مشرف نے بتایا کہ سری لنکا سے وطن واپسی پر میں مطمئن اور سوچ میں تھا کہ حکومت کی بہتری کے لئے فوج کس حد تک مدد کر سکتی ہے۔ پاکستان میں حالات کے بارے میں کچھ علم نہیں تھا۔ میں نواز شریف سے ملاقات کے لئے اپنے خیالات کو ترتیب دے رہا تھا۔ پاکستان کی فضائی حدود میں داخل ہونے کے بعد پائلٹ نے بتایا کہ ملک کے کسی بھی حصے میں اترنے کی اجازت نہیں۔ جنرل افتخار نے بتایا کہ آپ کو 5 بجے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ فوجی ایکشن سے سب درست ہو گیا۔ پائلٹ نے کہا کہ طیارہ اترنے نہیں دیا جا رہا۔ بھارت اتر سکتے ہیں میں نے کہا ایسا میری لاش پر ہی ہو گا۔

شریف خاندان کی خواتین رہا

فوجی حکام نے گزشتہ روز رائے ونڈ اور ماڈل ٹاؤن میں نظر بند سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف اور شہباز شریف کی والدہ محترمہ اور ان کی بیگمات اور بچیوں کو رہا کر دیا ہے اور انہیں آزادانہ طور پر نقل و حرکت کی اجازت دے دی گئی ہے۔ ان خواتین میں بیگم کلثوم نواز' بیگم میاں شہباز شریف' بیگم عباس شریف' نواز شریف کی دونوں بیٹیاں' مریم صفدر کے بچے اور نصرت شہباز شریف شامل ہیں۔

مردوں پر پابندی برقرار

فوجی حکام کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ شریف خاندان کے مردوں پر پابندی برقرار رہے گی۔ رائے ونڈ اور ماڈل ٹاؤن میں فوج کا بدستور پہرہ رہے گا۔ رہائی کے بعد شکرانے کے نوافل ادا کئے گئے۔ فوجی حکام نے حمزہ شہباز شریف سے ملاقات کی۔

فوجی حکومت پھانسی دینا چاہتی ہے

سابق وزیر اعظم نواز شریف کے صاحبزادے حسن نواز نے جو لندن میں ہیں کہا ہے کہ فوجی حکومت میرے والد کو بھٹو کی طرح پھانسی دینا چاہتی ہے شریف خاندان کرپشن میں ملوث نہیں۔ ملک نہیں چھوڑے گا۔ اپنے والد کو بچانے کے لئے صدر کلنٹن سے فوجی حکومت پر دباؤ ڈالنے کی اپیل کی ہے۔

النواز کا مسلم لیگ سے کوئی تعلق نہیں

مسلم لیگی رہنماؤں نے النواز نامی کسی تنظیم سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ یاد رہے کہ لاہور میں لوہاری میں ہونے والے بم دھماکے کے بعد النواز نامی ایک تنظیم نے اس دھماکے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔

سوترمنڈی بم دھماکہ

لاہور میں لوہاری کی سوترمنڈی میں بم دھماکہ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 7 ہو گئی۔ درجنوں مشکوک افراد گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

وکلاء مقدمہ عدالتوں میں لڑیں

سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف نے اپنے وکلاء سے کہا ہے کہ یہ میری زندگی کا مسئلہ ہے۔ وکلاء مقدمہ سڑکوں کی بجائے عدالت میں لڑیں۔ وکلاء مجھ سے منسوب بیانات نہ دیں۔ مسلم لیگ کے وکلاء باہمی اختلافات ختم کر کے خالد انور کی سربراہی میں ٹیم کی طرح کام کریں۔

قوم جواب مانگے گی

میاں نواز شریف کے والد میاں شریف نے کہا ہے کہ جانتا ہوں بیٹا کس اذیت سے گزر رہا ہے۔ صبر سے مقابلہ کریں گے نواز شریف کو شدید سردی میں کسی سہولت کے بغیر تنگ کمرے میں رکھنا قابل مذمت ہے۔ قوم جلد جواب مانگے گی۔

واپڈا کے نجی شعبے کے نادہندگان

واپڈا نے نجی شعبے کے 50 بڑے نادہندگان کی فہرست جاری کر دی ہے۔ ان کے ذمہ پونے اکاون کروڑ روپے ہیں۔ ان میں بڑے بڑے صنعتی ادارے شامل ہیں۔ سرکاری اداروں کے ذمے بھی بہت بڑی رقوم ہیں جن کی فہرست بعد میں جاری کی جائے گی واپڈا نے مجموعی طور پر 27۔ارب سے زیادہ کی رقوم وصول کرنی ہیں۔

آپ کی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

ہر قسم کے پھول اور پھل دار پودے دستیاب ہیں
گرین ہومز نرسری فارم
شوگر ملز روڈ - منڈی بہاؤالدین
پروپرائٹر : عبدالمجید کاکا

ڈیلر : پی ایس او' کالٹکس' شیل' کین لیوب' پیٹرومن' موبل آئل' برٹش پیٹرولیم' آئل گریس اور فلٹر ہر قسم
المیزان آئل ایجنسیز
293 - جنرل بس سٹینڈ - سرگودھا - فون آفس 0451-210792

ہماری ہاں کوکنگ رینج' روم ہیٹر' گیزر' ہر طرح کے ڈونگی پمپ دستیاب ہیں - نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے -
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک - ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 042-5114822, 5118096

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
البشیرز پیج جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹر :- ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ - فون 510-04524

گولا - پلائی ووڈ - کاروگنز - ووڈ سیٹر -
جسٹر اینڈ ماسٹر ریلنگ
یونائیٹڈ پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر
کالج روڈ - نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 5114822 فیکٹری 7930211

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون وبیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی -
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس - ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6310449-6367099-6366588

داخلہ جاری
میٹرک پاس طلباء وطالبات کیلئے
الیکٹروہومیوپیتھی کا ایک سالہ ڈپلومہ کورس
تعلیم بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بذریعہ ڈاک
پراسپیکٹس دفتر سے یا -/35 روپے منی آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوائیں۔
النور الیکٹروہومیوپیتھک میڈیکل کالج اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
ملنے کا پتہ : الحاق شدہ : دی اوپن انٹرنیشنل یونیورسٹی فار کمپلیمنٹری میڈیسنز' کولمبو - سری لنکا
ہیڈ آفس 603/A ... نمبر 2 فیصل آباد فون 041-44384

دمہ' پرانی کھانسی' زکام' چھینکیں' انفلوئنزہ

Asthma Course	Rs. 100/-	دمہ' سانس کی تنگی کا مستقل علاج
Cold Cure Tabs	Rs. 20/-	نیا زکام بچوں کا زکام (خوش ذائقہ ٹکیاں)
Cold Cure Caps	Rs. 25/-	پرانا بار بار لگنے والا زکام
Cough Cure Tabs	Rs. 20/-	نئی کھانسی بچوں کی کھانسی کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں
Cough Cure Caps	Rs. 25/-	پرانی یا بار بار ہونے والی کھانسی کیلئے
Sneezing Cure Caps	Rs. 25/-	چھینکیں یا ایسا زکام جس میں چھینکیں زیادہ آئیں
Influenza Cure Tabs	Rs. 20/-	انفلوئنزہ بخار' فلو' چھینکوں زکام کے ساتھ حرارت ہونا
Flue Curative Smell	Rs. 25/-	نزلہ زکام' انفلوئنزہ' ناک کی بندش' میں سونگھنے سے آرام

تفصیلی لٹریچر مفت طلب فرمائیں - بذریعہ ڈاک -/Rs.5 کے ٹکٹ ارسال فرمائیں -
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل - ربوہ
فون کلینک 771-419 ہیڈ آفس 213156 سیلز 211283

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61